پیش کنندہ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہٗ

نتیجۂ فکر سید سلمان گیلانی

اِک دیئے سے دوسرا پھر تیسرا ہے ضوفشاں

مخدوم زادہ مولانا حامد الحق کی تقریب دستار بندی کے موقع پر جانشین امام الہدیٰ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہٗ تو مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہ لاسکے مگر لاہور کے جناب الحاج محمد یٰسین صاحب (جو جانشین شیخ الحدیث مولانا عبد الحق اور جانشین شیخ التفسیر مولانا عبید اللہ انورؒ کے معتمدین اور خواص سے ہیں) کے ساتھ اپنے برخوردار احمد علی سلمہٗ کو باقاعدہ بطور نمائندہ بھیجا اور ذیل کی شاندار ادبی نظم بطور ہدیۂ تبریک کے بھیجی جو سید سلمان گیلانی کے نتیجۂ فکر کا بہترین ادبی ثمرہ ہے نذر قارئین ہے۔

ادارہ

حامد الحق تجھ پہ یوں رحمت ہوئی رحمٰن کی
اس نے بخشی تجھ کو دولتِ علم کی، عرفان کی

آج تیرے سر پہ جب دستار رکھی جائے گی
یاد دادا جان کی تجھ کو یقیناً آئے گی

جس کے تقویٰ اور طہارت کی قسم کھائے جہاں
جس کے ایماں کی گواہی دیں زمین و آسماں

جس نے سر نیچا کیا باطل کا ہر میدان میں
گونجتا تھا بن کے حق کا ترجماں ایوان میں

وہ خلیل عصرِ حاضر، مردِ حق، مردِ جری
جس نے مٹی میں ملا ڈالی تھی، رسمِ آذری

یعنی عبد الحقؒ جو اپنے وقت کے سحبان تھے
علم منقولات و معقولات کی اِک کان تھے

تو ہے اُن کے لختِ دل کا لختِ دل حامد میاں
اِک دیئے سے دوسرا، پھر تیسرا ہے ضوفشاں

آج سے تو زندگی کا اِک نیا آغاز جان
تو سمیع الحق کا بیٹا ہے یہ اِک اعزاز جان

یہ اکوڑے کی زمین کا مان یہ دار العلوم
علم کی دنیا میں ہر جانب مچی ہے جس کی دھوم

حضرت احمد علیؒ نے اس کی رکھی تھی اساس
حضرت مدنیؒ کی جن میں ہو بہو تھی بُو و باس

قطبِ عالم تھے وہ، یہ ان کی دعا کا ہے اثر
آج ہے مشہور عالم جو یہ چھوٹا سا نگر

اس سے وابستہ ہے فیض ذات حضرت تھانویؒ
گونجتے ہیں اس میں ارشاداتِ حضرت تھانویؒ

سچ کہوں یہ ملکِ پاکستان کا ہے دیو بند
دیو بند کی طرح دنیا میں ہے یہ بھی ارجمند

آسکا نہ مَیں تو میری معذرت کر لے قبول
بھیجتا ہوں نظم گیلانی کی، یہ کر لے وصول

زندگی میں حق کرے ہر آن تیری یاوری
تجھ کو دیتا ہے مُبارک باد اجمل قادری